خیبر پختونخوا میں اس دن جب لاہور، راولپنڈی، مری میں بیس ہو، ۲۱ رمضان ہو تو اعتکاف میں جہاں اعتکاف کرے گا اسی جگہ کا اعتبار ہوگا۔ اگر چہ اس نے ایک دن پہلے روزہ رکھا ہو۔ اسی طرح اعتکاف سے نکلنا بھی اس جگہ کے اعتبار سے ہوگا جہاں اعتکاف میں بیٹھا ہے۔ جب وہاں کے لوگ حکومت کی رویت ہلال کمیٹی کے مطابق چاند کا اعلان ہونے پر اعتکاف سے نکلیں تو وہ بھی نکلے اگر چہ اس علاقے میں لوگ ایک دن پہلے اعتکاف سے اُٹھ چکے ہوں اور ایک دن پہلے عید کر چکے ہوں۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

اقامتِ دین کے لیے مسجد کو زکوٰۃ دینا

س: زکوٰۃ کے مصارف میں سے ایک اقامتِ دین ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر مسجد اقامتِ دین کا فریضہ ادا کرنے کے لیے قائم کی گئی ہو تو کیا وہاں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے؟

ج: وہ مسجد جو اقامتِ دین کی غرض سے قائم کی گئی ہو اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے۔ خیال رہے کہ اس زکوٰۃ کو مسجد کے مصارف میں خرچ نہیں کیا جاسکتا صرف اقامتِ دین کے اُمور میں صرف کیا جاسکتا ہے جو فی سبیل اللہ کی مد میں آتے ہیں، یا دیگر مصارف پر جو سورۂ توبہ میں بیان کیے گئے ہیں۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

غیر مسلموں سے مالی تعاون کا حصول

س: ۱- مسلمانوں کا کوئی گروہ اگر خدمتِ خلق میں مصروف ہو اور کوئی غیر مسلم اس میں عملی، مالی یا کسی اور صورت میں تعاون کرنا چاہے، تو اس کے لیے کیا شرعی حکم ہے؟

۲- زیرِ تعمیر مسجد میں اگر کوئی غیر مسلم علانیہ قابلِ ذکر تعاون کرنا چاہے تو خادمین مسجد، اہلِ محلّہ کے لیے کیا حکم ہے؟ مندرجہ بالا حالات میں اگر نیت میں فتور نظر آ رہا ہو، اور مقصد اور نیت دونوں میں خلوص نظر آ رہا ہو، ہر دو صورتوں میں لائحہ عمل کیا ہوگا؟

۳- کیا اسلامی ریاست اپنے غیر مسلم ممالک سے اچھے پڑوس اور بہتر تعلقات کے علاوہ عوام کی فلاح و بہبود، تعلیم، سائنس، ٹکنالوجی اور جنگی ساز و سامان میں تعاون لے سکتی ہے، اگر غیر مسلم ریاست کی نیت میں بظاہر فتور نظر نہ آتا ہو؟

۴- اگر مسلمان کہیں جہاد کے لیے اُٹھیں اور غیر معاہد غیر مسلموں کا کوئی گروہ اپنے اسٹرے ٹیجک مفاد، اپنی حفاظت، مجاہدین کے رعب، مسلمان اکثریت یا کسی بھی وجہ سے، مجاہدین کی عسکری، عملی، مالی یا لاجسٹک مدد کرنا چاہے، تو کیا مسلمان مجاہدین کو ان کا تعاون حاصل کرنا چاہیے؟

ج: ۱- مسلمانوں کا وہ گروہ جو خدمتِ خلق میں مصروف ہو اگر غیر مسلم اس میں مالی تعاون کرنا چاہیں بشرطیکہ اپنے مفادات کو، جو مسلمانوں کے مفادات سے ٹکراتے ہوں، حاصل کرنا ان کے پیشِ نظر نہ ہو، تو مالی تعاون لے سکتے ہیں، جیسے کہ دارالکفر کے مسلمان وہاں کی حکومت سے مالی اعانت لے سکتے ہیں۔ اسی طرح ان کے عوام سے بھی مشروط مالی تعاون لیا جاسکتا ہے۔

۲- محلے کی زیرتعمیر مسجد میں اگر کوئی غیر مسلم علانیہ قابلِ ذکر تعاون کرنا چاہے اور مسجد کے معاملات میں دخل اندازی کا خطرہ نہ ہو، تو مالی تعاون لیا جاسکتا ہے اور اگر دخل اندازی کا خطرہ ہو تو پھر تعاون نہ لیا جائے۔ مندرجہ بالا تمام صورتوں میں نیت میں فتور ہو تو پھر تعاون نہ لیا جائے اور اگر نیت میں خلوص نظر آتا ہو تو تعاون لیا اور دیا جاسکتا ہے۔

۳- غیر مسلم ریاست سے اگر تعاون لیا جائے تو مذکورہ بالا شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

۴- اگر کوئی غیر مسلم، غیر معاہد گروہ اپنے حالات اور مفاد اور مسلمانوں کے رعب اور اکثریت کے سبب مسلمان مجاہدین کے ساتھ تعاون کرنا چاہے، تو ایسی صورت میں، جب کہ مجاہدین مجبور نہ ہوں، ان کا تعاون نہ لیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا نَسْتَعِيْنُ بِمُشْرِكٍ ''ہم مشرک سے مدد نہیں لیتے''۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)